

ہندستان کی حالت چند برس پہلے کے مقابلے میں آج کے ہیں بہتر ہے

## جناب گجندر سنگھ شخاوت

موجودہ خامیوں کو دور کر کے مستقبل کی زرعی ضرورتوں کو پورا کرنا۔ وگا: جناب شخاوت

## جناب شخاوت نے ایما ایگریماچ انڈیا -2017 کا افتتاح کیا

Posted On: 07 DEC 2017 8:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 دسمبر 2017ء: ہندستان کی فلاح و بہبود کے محکمہ کے مرکزی وزیر مملکت جناب گجندر سنگھ شخاوت نے آج نئی دہلی میں ایما ایگریماچ انڈیا-2017 کا افتتاح کیا۔ اٹلی کے زراعت، خوراک اور جنگلات سے متعلق وزیر جناب موریزیو مارٹینا، ہندستان میں متعین اٹلی کے سفیر جناب لورینزو اینگیلونی، زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے سکرٹری جناب ایس کے پٹنائیک بھی اس موقع پر موجود تھے۔

جناب شخاوت نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں ہندستان کی حالت آج اس سے کہیں بہتر ہے جو چند سال پہلے تھی۔ چاہے وہ بڑی اقتصادی کارکردگی کا معاملہ ہو یا معیشت میں اعتماد کا یا کاروبار کرنے میں آسانی کا معاملہ۔ یہ جزوی طور پر زبردست دیہی معیشت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے جس کا ایک اہم جزو زراعت ہے۔

جناب شخاوت نے یہ بھی کہا کہ حالانکہ ہم اناج کی پیداوار کے معاملے میں قریب قریب خود کفیل ہیں تاہم ہمیں مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ بعض تخمینوں کے مطابق ملک میں اناج کی مانگ 2030 میں 55 ملین ٹن ہو جائے گی جو کہ 2016 میں 50 ملین ٹن تھی۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ خامیوں کو دور کر کے ملک کو مستقبل میں بھرپور زرعی پیداوار کے قابل بنایا جائے۔

جناب شخاوت نے کہا کہ زراعت بڑی محنت مشقت کا کام ہے۔ فصلیں اگانے میں بڑی افرادی قوت کی ضرورت پڑتی ہے جو بڑی تیزی سے کم ہوتی جا رہی ہے اور فصلوں کی کاشت کرنے والوں کے لئے ایک بڑا چیلنج بنتی جا رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ زراعت میں انسانی محنت کی بجائے بڑے پیمانے پر مشینوں وغیرہ کا استعمال ہونے لگا ہے۔

جناب شخاوت نے کہا کہ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارت کسانوں کی آمدنی 2022ء دوگنی کرنے کے مشن پر کام کر رہی ہے اور اس کے لئے زرعی مشینری ایک اہم جزو ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی اور محدود قابل کاشت زمین کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے کسانوں کو ایسے آلات فراہم کریں جن سے وہ اپنی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھا سکیں۔ اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے نہ صرف یہ کہ مشینوں وغیرہ کا کس طرح زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے بلکہ یہ بھی سوال ہے کہ معمولی اور تھوڑی زمین رکھنے والے کسانوں کو، جن کی تعداد بہت بڑی ہے، کس طرح مشینوں کے ذریعہ کی جانی والی کھیتی باڑی میں شامل کیا جائے۔

عام طور سے یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ جدید ٹکنالوجی کے فائدے ان کسانوں تک محدود ہیں جن کے پاس بڑی بڑی زمینیں ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ چھوٹے کسان بھی اپنی پیداوار بڑھانے کے لئے کرائے پر مشینیں حاصل کر کے نئی ٹکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جناب شخاوت نے بتایا کہ پچھلے چند برسوں کے دوران ہندستان کی زرعی سازوسامان کی مارکیٹ نے بین الاقوامی تجارت کی شکل اختیار کر لی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ ہندستان زرعی مشینری کا ایک مضبوط برآمد کار بن گیا ہے اور اس کام میں پچھلے چار برسوں میں 6.2 فی صد کی ترقی ہوئی ہے۔ ایما ایگریماچ -2017 میں 40 سے زیادہ ملکوں کے نمائندوں کی موجودگی سے زرعی مشینری کے معاملے میں بین الاقوامی تجارت کو زبردست فروغ حاصل ہوگا۔

م ن ج ح۔

U- 6149

(Release ID: 1512091) Visitor Counter : 4

